کے شایانِ شان انداز سے شائع کیا۔ صوری و معنوی خوبیوں کے حامل اس گراں بہا کتاب کی قیمت ۴۸ روپے بالکل واجبی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کوئی کتب خانہ اور تاریخ و ادب سے دلچسپی رکھنے والا کوئی گھرانا اس کتاب سے خالی نہ رہے گا۔

طالب ہاشمی

نام کتاب : موت کے سائے

مؤلف : مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر : رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد

ضخامت : ۵۶۴ صفحات

کاغذ سفید گلیزڈ۔ ہر صفحہ بیلدار۔ طباعت آفسٹ

مجلد سنہری ڈائی دار ـــــ قیمت سفید کاغذ جلد پلاسٹک کور ۳۰ روپے

دیدہ زیب جہیز ایڈیشن ۵۵ روپے، اعلیٰ ایڈیشن ۲۹ روپے

مشہور شاعر اور نثر نگار مولانا عبدالرحمٰن صاحب عاجز مالیر کوٹلوی کے حصے میں بہت بڑی سعادت آئی ہے کہ وہ مدت سے نظم و نثر کے ذریعے دین و اخلاق کی خدمت میں مصروف ہیں۔ ان کا اسلوبِ نگارش بڑا دلگداز اور اثر انگیز ہے۔ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ نے انہیں قلبِ تپاں سے نوازا ہے کہ دین سے اپنی بے پناہ محبت اور ہدایت و اصلاح کی تڑپ کو وہ اپنی تحریروں میں اس طرح سمو دیتے ہیں کہ سخت سے سخت دل بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کسی مصنف یا شاعر کے لئے یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے کہ وہ اس کی ذہنی اور تحقیقی کاوشوں میں تاثیر پیدا کر دے۔ ہمیں یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ مولانا عاجز کی نظم اور نثر دونوں میں بلا کی تاثیر ہوتی ہے۔ اگر اس تاثیر کی بدولت کچھ لوگوں کو ہدایت نصیب ہو جائے اور وہ دنیا پرستی کی دلدل سے نکل کر اپنی آخرت سنوارنے کی فکر میں لگ جائیں تو مولانا عاجز کی نظم و نثر ان کے لئے توشۂ آخرت ثابت ہو سکتی ہے۔ مولانا موصوف سے ہمیں ذاتی نیاز حاصل ہے۔ وہ حضرت علامہ اقبالؒ کے اس شعر کی سچی تصویر ہیں۔

؎ نرم دمِ گفتگو، گرم دمِ جستجو
رزم ہو یا بزم ہو، پاک دل و پاکباز

زیرِ نظر کتاب "موت کے سائے" مولانا عاجز کی تازہ ترین تالیف ہے۔ اس کتاب کا بنظرِ غائر مطالعہ کر کے ہم حیران ہیں کہ اس پر کیا تبصرہ کریں کیونکہ جو باتیں تبصرے میں کہی جا سکتی ہیں وہ سب اس کتاب کے اندر موجود ہیں تاہم امتثالِ امر کے طور پر یہ چند سطور اہلِ علم کو اس بلند پایہ کتاب سے متعارف کرانے کیلئے

لکھی جارہی ہیں ــــ کتاب کا موضوع ہے "موت" اور یہ اپنے موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ موت ایک ایسی حقیقت ہے کہ ذاتِ باری تعالیٰ کے سوا کسی کو اس سے مفر نہیں۔ اس کے سامنے تمام مخلوق بے بس ہے اور مقررہ وقت اور جگہ پر اس کا آنا اٹل ہے۔ اسی لئے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر رہتا ہے، نہیں بلکہ جیسے کوئی مسافر رستہ چلتے ہوئے ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری) قرآنِ کریم میں ارشاد ہوا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو، موت تمہاری گردن آ دبوچے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں اور محلوں میں چلے جاؤ، چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے کہ موت کو کثرت سے یاد کیا کرو جو کہ دنیوی عیش و عشرت اور لذتوں کو مٹا دینے والی ہے۔

علمائے ربانی نے قرآن وحدیث کی روشنی میں موت کی جو تشریح کی ہے وہ یہ ہے کہ موت نہ عدمِ محض ہے اور نہ فناءِ محض بلکہ جسم اور روح کی مفارقت یا جسم سے روح کے تدبیری تعلق کے یکسر منقطع ہونے کا نام موت ہے۔ روح جسم سے نکل کر خدا کی طرف لوٹ جاتی ہے یعنی جسم میں جہاں سے آ کر داخل ہوئی تھی وہیں واپس چلی جاتی ہے اور جسدِ بے روح کے اجزاء کچھ مدت میں منتشر ہو جاتے ہیں۔ قرآنِ حکیم میں بتایا گیا ہے کہ انسان کے لئے دو موتیں اور دو حیاتیں ہیں، پہلی موت وہ ہے جس میں انسان کی تخلیق نہیں ہوئی تھی اور وہ عنصر یا مادہ کی صورت میں تھا پھر اس میں روح پھونکی گئی یعنی وہ زندہ ہو کر اس دنیا میں پیدا ہوا یہ اس کی پہلی حیات یا زندگی ہے۔ پھر موت آئے گی اور جسم اور روح ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے جسم اگلی مادی صورت میں تبدیل ہو جائے گا اور روح خدا کی طرف لوٹ جائے گی یہ دوسری موت ہے پھر اللہ تعالیٰ انسان کی روح کو جسم عطا کر کے زندہ کرے گا یہ اس کی دوسری زندگی یا حیات ہے جس کے بعد پھر موت نہیں یہی وہ آخرت ہے جس کے لئے انسان کو تیاری کرنے کی ضرورت ہے اس عالمِ آخرت میں اگر کچھ پلے ہو گا تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور نعمتیں جنت کی صورت میں ملیں گی ورنہ نارِ جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آخرت کے لئے زادِ راہ مہیا کرنے کی توفیق دے۔ یہ کتاب موت کو یاد دلاتی ہے اور دل میں آخرت کے لئے کچھ کرنے کی فکر پیدا کرتی ہے۔ فاضل مؤلف نے اس موضوع پر قرآنِ حکیم سے استدلال کرنے کے علاوہ سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار ارشادات اور صحابہ کرامؓ و دوسرے متعدد سلف صالحین کے حالات اور فرمودات بڑی تحقیق و تفحص کے ساتھ جمع کر دیئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب قرآن وحدیث، سیرت و تاریخ اور ادب و انشاء کا نہایت حسین امتزاج بن گئی ہے۔ اس کو پڑھ کر دل میں خشیتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے اور قلب ونظر کی تطہیر ہوتی ہے۔ اس کتاب کا ہر مسلمان گھرانے میں ہونا بے شمار فوائد کا حامل ہے۔ کتاب کا کاغذ، کتابت، طباعت، جلد بندی، ہر چیز نہایت شاندار ہے اور جس اونچے پایہ کی یہ کتاب ہے اس کے شایانِ شان ہے۔